مرتبہ

ممالک محروسہ سرکار عالی

قانون مطالبات

نشان (۴) ۱۳۰۸ف و ترمیم نشان (۱۰) ۱۳۲۲ف

معہ

قواعد وصول زرِ مالگزاری

مصححہ و مولفہ

عالیجناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خاں صاحب وکیل ہائیکورٹ

باضافہ نظائر و گشتیات متعلقہ

حسب فرمائش جناب محمد نصیر الدین صاحب قریشی

باہتمام

محمد برہان الدین و محمد نظام الدین تاجران کتب قانونی

اندرون نیا پل حیدرآباد دکن

چشتیہ پریس چھتہ بازار

۱۳۴۵ف

قیمت

مرقومہ

قانون مطالبات سرکاری

نشان (۴) ۱۳۰۸ف وجدید ترمیم نشان (۱۰) بابتہ ۱۳۲۲ف

معہ قواعد و باضافہ نظائر متعلقہ

تمہید ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ بعض مطالبات سرکاری کے وصول کرنے میں سہولت ہو لہذا حسب ذیل حکم ہے۔

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ — دفعہ (۱) یہ قانون بنام قانون مطالبات سرکاری موسوم اور یکم خورداد ۱۳۰۸ف سے جو تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔ لیکن اس کی کوئی عبارت اون خاص احکام سے جو قبل منظوری قانون ہذا صادر ہوئے ہوں اور نیز زرمالگذاری کی اور کسی ایسی رقم کے وصول سے متعلق نہ ہوگی جس کی بابتہ صریح ہدایت کسی قانون میں ہو کہ وہ مثل زرمالگذاری کے وصول کی جائے۔

تفصیل مطالبات جو اس قانون کی روسے وصول کئے جاسکتے ہیں — دفعہ (۲) مفصلہ ذیل صورتوں میں اس قانون کی رو سے کارروائی کیجا سکتی ہے بجز اس کے کہ کوئی اور قانون موجود ہو۔

الف جب کسی شخص پر کوئی قرضہ یا کوئی رقم کسی قانون کے صریح حکم یا کسی قاعدہ ایسے حکم کی روسے جو بطور قاعدہ قبل منظوری قانون ہذا جاری ہوا ہو بحق سرکار واجب الوصول ہو۔

ب جب کسی تعہددار یا گتہ یا خریدار نیلام یا ملازم سرکاری یا اون کے ضامن سے کوئی زرضمانت بحق سرکار واجب الوصول ہو۔

ج جب کسی شخص سے کوئی ایسی رقم واجب الوصول ہو جس کی بابت اوس شخص نے تحریراً سرکار سے اقرار کیا ہو کہ اوس کو حسب احکام قانون ہذا وصول کرسکے گا۔

تشریح۔ اس دفعہ کے معنے میں لفظ "قرضہ" صرف وہ رقم داخل ہوگی جو سرکار نے کسی

شخص کو یا سرکار کی رضامندی سے اوس کے قرضہ کی ادائی کے واسطے قبل منظوری اس قانون کے بطور مبادلہ کے دی ہو۔

(۳)

یادداشت کا مرتب کیا جانا — دفعہ (۳) جب کسی شخص سے کوئی رقم از اقسام متذکرہ دفعہ واجب الوصول ہو تو اوس ضلع کا تعلقدار جہاں وہ شخص رہتا ہو یا جہاں وہ رقم واجب الوصول ہوا وسکی بابت بصراحت وجوہ ایک یادداشت اُس شخص کے مقابلہ میں ایک عدالتی ڈگری بحق سرکار متصور ہو گی اور تعلقدار مطالبہ مندرجہ یادداشت بپابندی ضابطہ متعلقہ اجرائے ڈگری وصول کر سکیگا۔ اور کارروائی وصولی کیواسطے عدالت متصور ہو گا۔ اور کل احکام متعلقہ کارروائی اجرائے ڈگری ایسے کارروائی سے متعلق ہوں گے۔

نمونہ یادداشت

میں ( ) تعلقدار ضلع ( ) بذریعہ اس یادداشت کے تجویز کرتا ہوں کہ مسمی ( ) ولد ساکن کے ذمہ مطالبہ سرکاری حسب تفصیل ذیل واجب الادا ہے۔ تفصیل مطالبہ رقم مذکورۂ بالا حسب قانون مطالبہ سرکاری واجب الوصول ہے فقط (دستخط) تعلقدار

تعمیل یادداشت کا باقیدار کے پاس بھیجا جاویگا — دفعہ (۴) یادداشت محولۂ دفعہ (۳) کے مرتب ہونے پر اوس کا تعمیلی بذریعہ اطلاعنامہ حسب نمونۂ ذیل اوس شخص کے بھیجا جائیگا جس سے وہ رقم واجب الوصول ہو لیکن اس یادداشت کی تعمیل تاریخ تعمیل اطلاعنامہ سے دو مہینہ تک اور اگر کوئی عذر پیش ہوا ہو تو اوس کے تصفیہ تک نہ کیجاویگی۔ لیکن اگر تعلقدار کو کسی حلفی بیان یا شہادت سے اطمینان ہو کہ وہ شخص اس غرض سے کہ سرکاری مطالبہ وصول نہو یا اوس کے وصول میں تاخیر ہو اپنی جائداد کو منتقل یا زیر بار کرنا چاہتا ہے تو قبل از ختم مدت معینہ یا تصفیہ عذر تعلقدار بہ تحریر وجوہ اوس کی جائداد کو اسطرح قرق کر سکتا ہے جیسے قرقی قبل از فیصلہ کیجاتی ہے۔

اگر اوس تعلقدار کے حدود اراضی کے اندر جس نے یادداشت مرتب کی ہو اوس شخص کی کوئی جائداد موجود نہ ہو وہ یادداشت اُس ضلع کے تعلقدار کے پاس تعمیل کے لئے بھیجدیجاویگی

جس کے حدود اراضی کے اندر اوس شخص کی کوئی جائداد موجود ہو اور وہ تعلقدار اوسکی تعمیل اس طرح سے کر سکیگا کہ یادداشت مذکور خود اوس نے مرتب کی تھی۔

نمونہ اطلاع نامہ

از محکمہ تعلقدار ضلع ( ) واقع ( ) ماہ سنہ ۱۳ف بنام ( ) ولد ( ) ساکن ( ) بذریعہ اطلاعنامہ ہذا یادداشت مطالبہ سرکاری مرتبہ تعلقدار ضلع ( ) مورخہ ( ) ماہ سنہ ۱۳ف ( ) ماہ سنہ ۱۳ تمھارے پاس بھیجی جاتی ہے تم کو لازم ہے کہ مطالبہ مندرجہ یادداشت مذکور تاریخ وصول اطلاعنامہ ہذا سے دو مہینہ کے اندر ادا یا اوسکے ادا سے متعلق جو عذر رکھتے ہو وہ پیش کرو ورنہ بعد انقضائے میعاد مذکور حسب دفعہ (۳) کارروائی وصول کی جائے گی۔ دستخط ( ) تعلقدار ضلع

عذرداری نسبت یادداشت

دفعہ (۵) بعد تعمیل اطلاعنامہ اور نیز اگر قبل از تعمیل اطلاعنامہ اوس شخص کو کسی طرح پر ترتیب یادداشت سے اطلاع ہو جائے تو وہ اوس تعلقدار کے پاس جس نے یادداشت مرتب کی ہو اپنا عذر پیش کر سکیگا اور تعلقدار بعد سماعت عذر کے اور بعد لینے اوس شہادت کے جو وہ شخص پیش کرے اور ضروری دریافت یادداشت کی بحالی یا ترمیم یا تنسیخ۔ اور اخراجات دریافت کے متعلق حکم دیگا۔ طلبی گواہان اور دریافت کے متعلق تعلقدار کل وہ اختیارات حاصل ہوں گے جو عدالت دیوانی کو مقدمات دیوانی میں اون امور کے متعلق حاصل ہوتے ہیں۔

عدالت دیوانی میں تنسیخ یادداشت کا دعویٰ

دفعہ (۶) اگر وہ شخص اوس حکم سے ناراض ہو تو اوس کی تنسیخ یا اوس روپیہ کی واپسی کے لئے جو بہ تعمیل یادداشت وصول کر لیا گیا ہو (اگر تاریخ عذر سے ایکسال کے اندر کوئی حکم نہ دیا جائے) تو اوس یادداشت کی تنسیخ کی تاریخ حکم یا یادداشت وصول سے (جیسی کہ صورت ہو) ایک سال کے اندر عدالت دیوانی میں بمقابلہ سرکار دعوے کر سکتا ہے۔ لیکن اگر اوس عدالت کا ناظم خود تعلقدار ہو تو ایسا دعویٰ صدر عدالت ضلع میں رجوع کیا جاویگا اور اوس سماعت بمددگار صدر عدالت

بھی کر سکیگا اور عدالت کو اختیار ہوگا کہ جو تجویز مناسب ہو صادر کرے اور قبل تعمیل یادداشت یا حکم کے کسی وقت التوائے تعمیل کا انہیں شرائط سے حکم دے جو عدالت مرافعہ کو بصیغہ مرافعہ التوار تعمیل زیر مرافعہ کے متعلق حاصل ہوتا ہے۔

اضافہ دفعہ[سلسلہ]

دفعہ (۷) مطالبات سرکاری کے وصول کرنے کے متعلق جو ضابطہ بندرجہ بالا دفعات میں درج کیا گیا ہے۔ اُن مطالبات صرف خاص سے بھی متعلق ہوگا جو اُس قسم کے ہوں جن کی صراحت دفعہ (۲) میں کی گئی۔ فقط

قواعد متعلقہ وصول زرمالگذاری

تختہ آسامی وار کی ترتیب

دفعہ (۱) پٹیل و پٹواری کا کام ہے کہ قسط معینہ کے ایک قبل تختہ اسامی وار مرتب کرکے تقرر تاریخ کے لئے تحصیلدار کے پاس بھیجدیں۔ تحصیلدار بعد تقرر تاریخ تختہ مذکور پٹیل و پٹواری کے پاس واپس کریں گے۔ اس تختہ کی ترتیب کیلئے جمعبندی کا نہ ہونا مانع نہ ہوگا۔ بلکہ خانہ جمعبندی مندرجہ تختہ مذکور خالی چھوڑ دیا جائے گا۔

نمونہ تختہ اقساط موضع تعلقہ ضلع آسامی وار سنہ

نشان	نام اسامی معہ ولدیت	مالگزاری تشخیص		سنہ حال				جملہ	ادا	باقی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

تختہ مذکور تحصیل سے واپس ہونے کے بعد معاً پٹیل پٹواری کا فریضہ ہے کہ چاوڑی پر رعایا کو جمع کرکے رقم دہی اور مقدار اقساط سے ان کو آگاہ کریں اور نیز منادی کے ذریعہ سے تختہ مذکور کو مشتہر کرائیں اور وقت معینہ کے ایک ہفتہ قبل ہدایات بالا کی تعمیل سے تمام رقم

سلسلہ بموجب جاریہ ترمیم قانون مطالبات نشان (۱۰) ۱۳۲۲ف اضافہ دفعہ (۷)

ہوں تاکہ وقت معینہ پر زر قسط برابر وصول ہوجائے۔

کسرات رقم وصولی کے متعلق

دفعہ (۲) جو طریقہ وصول کسرات کا اضلاع بندوبست شدہ میں ہے وہی طریقہ اضلاع غیر بندوبست شدہ میں بھی ہونا چاہیے (گشتی معتمدی مال نشان (۵۳) ۱۳۴۲ف)

جنتری قایم سہ آکار متعلقہ اندور

بیتان بیگھہ	کسرایان سے	کسرایان بیگھ	مطالبہ فی بیگھہ	کیفیت	بیتان بیگھہ	کسرایان سے	کسرایان بیگھ	مطالبہ فی بیگھہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۱	۲	۳	۴	۵
۱	ار	ار۶سہ	ار	۰	۱۴	عاں۱۴ر اسہ	سے۴ر	سے	۰
۲	ار۷سہ	۳ر	۲ر	۰	۱۵	سے۴ر اسہ	سے۱۲ر	سے۸ر	۰
۳	۳ر اسہ	۶ر	۴ر	۰	۱۶	سے۱۲ر اسہ	للعہ۴ر	للعہ	۰
۴	۶ر اسہ	۱۰سہ	۸ر	۰	۱۷	للعہ۴ر اسہ	للعہ۱۲ر	للعہ۸ر	۰
۵	۱۰ر اسہ	۱۴ر	۱۲ر	۰	۱۸	للعہ۱۲ر اسہ	صہ۴ر	صہ	۰
۶	۱۴ر اسہ	عہ۲ر	عہ	۰	۱۹	صہ۴ر اسہ	صہ۱۲ر	صہ۸ر	۰
۷	عہ۲ر اسہ	عہ۶ر	عہ۴ر	۰	۲۰	صہ۱۲ر اسہ	لے۴ر	لے	۰
۸	عہ۶ر اسہ	عہ۱۰ر	عہ۸ر	۰	۲۱	لے۴ر اسہ	لے۱۲ر	لے۸ر	۰
۹	عہ۱۰ر اسہ	عہ۱۴ر	عہ۱۲ر	۰	۲۲	لے۱۲ر اسہ	معہ۴ر	معہ	۰
۱۰	عہ۱۴ر اسہ	عاں۲ر	عاں	۰	۲۳	معہ۴ر اسہ	معہ۱۲ر	معہ۸ر	۰
۱۱	عاں۲ر اسہ	عاں۶ر	عاں۴ر	۰	۲۴	معہ۱۲ر اسہ	مے۱۲ر	مے	۰
۱۲	عاں۶ر اسہ	عاں۱۰ر	عاں۱۲ر	۰	۲۵	مے۴ر اسہ	مے۱۲ر	مے۸ر	۰
۱۳	عاں۱۰ر اسہ	عاں۱۴ر	عاں۱۲ر	۰	۲۶	مے۱۲ر اسہ	لعہ۴ر	لعہ	۰
زاید از عہ پورا ایک روپیہ لیا جائے اور اگر ۸ ہو تو ۸ چھوڑ دیا جائے					۲۷	لعہ۴ر اسہ	لعہ۱۲ر	لعہ۸ر	۰

۲۸	لعہ ۱۲ ار ۱ سر	عـہ	عـہ	.	
۲۹	عـہ	ٮعـہ ۸ ر	ٮعـہ	.	
	۸ ر ۱ سہ	۸ ر ۱ سہ			

لہ کہ اقساط زر مالگذاری کے وصول کا وقت دفعہ (۳) بہ سبب اس کے کہ جابجا اضلاع سے مرادی کے لئے خلاف معمول مطالبہ ہورہا ہے اس لئے بمنظوری سرکار مندرجہ فیناس نشان (۱۳) مورخہ ۲ سہ آذر ۱۳۱٦ ف احکام مندرجۂ ذیل جاری کئے جاتے ہیں تاکہ رعایا کو ادائی اقساط مالگذاری کے وقت سہولت حاصل رہے۔

ہلہ۔ اضلاع مرہٹواڑی میں جہاں کہ رقم مالگذاری دو اقساط میں ادا کی جاتی ہے اور تلنگانہ میں جہاں بلحاظ نوعیت زراعت کے چار اقساط میں ادا کی جاتی ہے وہاں رعایا سے روپیہ کے کسراتی حصوں سے ادائی کا مطالبہ اوسوقت تک نہیں کیا جائیگا جب تک کہ اخیر قسط واجب الادا نہ ہولے اور نہ کسی رعیت سے کوئی کسراتی حصہ لیا جائیگا اِلّا اوس رقم کو کامل ادائی کے وقت جو کہ اوس کے ذمہ سال بھر کی واجب الادا ہو۔

مثلاً (الف) ایک رعیت کی طرف سے اضلاع مرہٹواڑی میں دو اقساط فی عـہ ۱۴ ر ٦ سہ ادا ہونے کے ہیں تو پہلی قسط میں (یعنی پورا خریف اور نصف باغات) وہ صرف عـہ روپیہ ادا کرے گا اور باقی ۱۴ ر ٦ سہ دوسری قسط کے واجب الادا ہوتے تک برآیندہ رہیں گے اور دوسری قسط یعنے پورا ربیع اور نصف باغات) کے رقم کے سات وہ ادا کی جائے گی یعنے لہ عـہ ۱۳ ر رعیت مذکور ادا کرے گی۔

(ب) اضلاع تلنگانہ میں ایک رعیت کے چار قسم کی فصلین ہوتی ہیں جن کی بابت حسب ذیل رقم اُس سے وصول کی جائے گی۔

خریف — عـہ ۱۳ ر ٦ سہ

آبی — عـہ ۵ ر ٦ سہ

سلہ گشتی محکمہ مال نشان (۱) ۵ سہ آذر ۱۳۱٦ ف ترمیم کی گئی۔

ربیع ۵ھ ۱۰ ار ۶ سہ

تابی ۵ھ ۷ ار ۶ سہ

ان ہر ایک ادائیوں میں روپیہ کا کسراتی حصہ اوس وقت تک برآئندہ رکھا جائیگا۔ جب کہ پورا اکبر روپیہ کے اوپر واجب الادا نہ ہو بس رقم کی ادائیاں حسب ذیل ہونگی

خریف	۵ع	اس میں برآئندہ ۱۳ ار ۶ سہ
آبی	۵لعہ	،، ۳ ار
ربیع	۵ھ	،، ۱۳ ار ۶ سہ
تابی	۵ع	۵ ریہ پوری بے باقی میں وصول کی جائے گی۔

ف۲ - جو رقوم کے کسی رعیت سے واجب الادا ہوں اوس میں رقم تو کلفنڈ و تقاوی یا ورقم تقاوی بھی وصول طلب (اگر کوئی ہو شریک رہیگی) جب کسی قسط کے جملہ رقم قابل وصول ہو جائے اوس وقت روپیہ کا کسراتی حصہ برآئندہ چھوڑ دیا جائے گا۔

ف۳ - بعض اوقات رعایا اپنی سالم رقم مالگزاری ایک مشت ادا کر دینا چاہتی ہے۔ تاکہ اون کے مقبوضات محفوظ ہو جائیں تو ایسی صورت میں اب جو احکام اجرا ہوئے ہیں کسی طرح سے اس قسم کے مقدمات پر موثر نہ ہوں گے کیونکہ سرکار کا منشا صرف یہی ہے کہ روپیہ کا کسراتی حصہ صرف اوس وقت تک رعیت سے وصول نہ کیا جائے جب تک اوسکی طرف سے سال کی اخیر قسط کی رقم ادا نہ کی جائے۔

ف۴ - اگر کسی موضع کا ساہوکار وقت واحد میں چند رعایا کا لگان ادا کرے تو ایسی صورت میں روپیہ کے کسراتی حصہ کو برآئندہ رکھنے کی ضرورت نہیں ہے مگر ساہو سے مرادی بجز اخیر قسط کے نہیں لیجاوے گی۔

ف۵ - اس حکم کی تعمیل سب سے اول پٹیل و پٹواریوں کے ذمہ ہوگی۔ جو رقم مالگزاری وصول کیا کرتے ہیں لہذا ان لوگوں کو منع کر دیا جائے کہ رعایا سے کوئی مرادی سوائے اخیر قسط کی ادائی کے وصول نہ کریں اور اوس وقت ٹھیک جس قدر کے رقم باقی رہتی ہے وہ وصول کر لیجائے گی۔

ف۔ تحصیلداران اس حکم اطلاع جملہ پٹیل و پٹواریوں کے دینے کے ذمہ دار ہونگے اور اون پر اور نیز ضلع عہدہ داران بالا دست پر یہ لازم ہوگا کہ اپنے دورہ کے اوسکی تنقیح کرلیا کریں کہ ان احکام کی تعمیل ہوا کرتی ہے۔

ف۔ گشتی ہذا میں جو احکام کہ مندرج ہیں۔ وہ از قسم عارضی ہیں اور جس وقت خردہ کا نرخ ضلع میں اپنی معمولی حالت پر آجائے گا اوسوقت وہ منسوخ کردئے جائیں گے (گشتی معتمدی مالگذاری نشان (۱) ۵ آذر ۱۳۱۶ف)

رقم وصول شدہ کے احکام

دفعہ (۴) زر تحصیل کی کل رقم پٹیل کے پاس رہے گی پٹواری کا کام ہوگا کہ رقم وصول شدہ کو رعایا کی پاؤتی بہی میں لکھکر پٹیل کی دستخط لیوے ملازمان دیہی یعنے سبت سندھیان وغیرہ رقم مذکور کی حفاظت کریں گے۔ تین دن سے زیادہ زر تحصیل پٹیل کے پاس جمع نہ رہے گا بلکہ خزانہ تحصیل میں رقم کا داخل ہونا من وجہ ناممکن ہو تو ضرور ہوگا کہ تاریخ معینہ کے اندر تحصیلدار کو وجہ مذکور کی تحریری اطلاع دیجائے پٹیل و پٹواری کا کام ہے کہ رقم وصول شدہ کو کل رقم مندرجہ ڈگری کیاٹھ مقابلہ کرکے ارسالنامہ باب واری کے ساتھ تحصیل پر روانہ کرے اور ارسالنامہ حال رقم کا نام لکھے جسکی رسید فی الفور تحصیل سے ملجاوے گی۔

تحصیلدار کے فرائض اور اقتدارات وصول زر تحصیل میں

دفعہ (۵) تحصیلدار کا فریضہ ہے کہ ایک ہی میں بطور یادداشت مقدار رقم قسط حال اور تاریخ وصول رقم جمعبندی سال گذشتہ دیہہ دار مع مسافت ہر ایک دیہہ اور نیز یہ کہ ہر ایک تاریخ کس قدر دیہات کی رقم پہنچکر کردی تحصیل میں جمع ہوسکتی ہے اور بلا تامل رسید دیجاسکتی ہے لکھ رکھیں۔ اور دیہات سے تختہ جات اقساط پہنچنے کے معاً اون کی تاریخ اوسی یادداشت کے لحاظ سے مقرر کرکے فوراً واپس کریں۔

دفعہ (۶) تحصیلدار کا کام ہے کہ پیشکار اور وصول باقی نویس کے ساتھ ہر روز رقم وصول شدہ کا مقابلہ کرکے جس دیہہ سے رقم نہیں آئی ہے اوس کے پٹیل پٹواری کے نسبت وجہ عدم وصول کی تحقیقات کریں اور بصورت اشتباہ اپنی ذات سے

رقم وصول شدہ کا مقابلہ کرکے جس دیہہ سے رقم نہیں آئی ہے اوس کے پٹیل پٹواری کے نسبت وجہ عدم وصول کی تحقیقات کریں اور بصورت اشتباہ اپنی ذات سے یا معرفت کارکن یا پیشکار برسر موقع دریافت کرکے بصورت ثبوت غفلت پٹیل و پٹواری کو خدمت سے موقوف کریں ایسی موقوفی کے لئے پٹیل و پٹواری کی دغا بازی یا رقم کا وصول نہ کرنا۔ رعایا کو تاریخ مقررہ کی اطلاع نہ دینے کا ثبوت کافی ہے

دفعہ (۷) حکم گذشتہ کے مطابق جو پٹیل پٹواری کہ اپنی خدمت سے موقوف ہوں وہ تحصیلدار کے حکم کی ناراضی سے تعلقدار ضلع کے پاس مرافعہ کرنے کے مجاز ہیں علی ہذا صوبہ دار کے پاس بھی۔ اور صوبہ دار کا فیصلہ قطعی متصور ہوگا۔

دفعہ (۸) حکم بالا کے مطابق جو پٹیل و پٹواری کے اپنی خدمت سے موقوف ہوئے ہوں اونکی موقوفی سے ایک سال کی مدت گزرنے کے بعد پھر اون کے تقرر کے لئے موقوفی مذکور مانع نہ ہوگی۔

دفعہ (۹) تحصیلداروں کا فریضہ ہے کہ ایام تحصیل کے قبل اپنے تعلقہ کے حالات سے کامل واقفیت حاصل کریں کہ کس موضع میں فصل اچھی ہے یا کسی مواضع کی زراعت خراب ہوئی۔ رعایا سے کون خوش اور کون مفلس اور کس کے ذمہ بقایا رہنے کا احتمال ہے اور اوسکے وصول کے کیا تدابیر ہیں اور کس دیہہ کے پٹیل و پٹواری بروقت رقم وصول کرتے ہیں اور کون خلاف ورزی احکام کے عادی ہیں وغیرہ وغیرہ بذریعہ گشتی مال نشان (۲۴) ۱۳۱۱ف یہ حکم ہوا ہے کہ غریب غیر مستطیع رعایا کیساتھ اوس قدر تقاضہ واجبی ولازمی گردانا چاہئیے جہاںتک رعایا بقایا ادا کرنیکی قدرت رکھتی ہوں اس سے زیادہ بقایا کے ادا کرنے میں مجبور نہ کرنا چاہیے کیونکہ بتدریج وسہولت کارروائی کرنا مناسب ہے جو تحصیلدار درستی اور دیانتداری کے ساتھ اصول کی پابندی کریگا وہ قابل ستائش ہوگا اور نہ مستوجب جرم وسزا۔

دفعہ (۱۰) قسط اول وصول ہونے کے ساتھ ہی تحصیلداروں کا کام ہے کہ وہ آئندہ کی پانچ پانچ کے قبل تختہ حسب نمونہ ذیل مرتب کرکے تعلقدار کے پاس

بھیجدیں۔ اس تختہ کے بہیجنے میں جتنے دن کی تاخیر ہوگی اتنے دن کے نسبت تحصیلدار کی تنخواہ فرق ہوگی اور بوجہ من الوجوہ نہ دیجائیگی اور دو دفعہ اسطرح عمل ہونے کے بعد ایسا تحصیلدار تحصیلداری کے لایق نہ سمجھا جائیگا۔

نمونہ تختہ اقساط داری

نام تعلقدار	نام ضلع و تحصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶

تعلقداروں کے فرایض وصول زرتحصیل میں | دفعہ (۱۱) تعلقداروں کو لازم ہے کہ کیفیت ضلع اور حالات فصل اور تدابیر وصول سے آگاہ رہیں اور تحصیلداروں پر بھی نگرانی کریں کہ کونسا تحصیلدار شرایط کی بجا آوری اور کونسا تحصیلدار اوس کے بالعکس عمل کرتا ہے۔ جب کہ تحصیلدار سے تختہ جات مندرجہ حکم نمبر (۱) پہونچ جائیں تو ماہ مذکور کی ۵ تاریخ تک ایک صدر تختہ صوبہ دار کے دفتر پر بہیجا دیگا۔ اور تعلقداران اضلاع کے دورہ کے زمانہ میں بھی وصول زرتحصیل کے نسبت نگرانی کریں گے۔

حسابات | دفعہ (۱۲) وصول اقساط کا تختہ حسب ذیل ہے۔

نمونہ تختہ وصول اقساط ضلع تعلقہ بابتہ سنہ

نشان	نام تعلقہ و ضلع	مطالبہ			وصول				باقی			کیفیت
		اقساط	حال	میزان	اقساط	حال	[illegible]	میزان	اقساط	حال	میزان	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳

تشریح :- سنہ فصلی سے فصلواری اقساط کے وصولی حالات سال حال کی بابتہ نمونہ کے مطابق مرتب ہوا کریں۔

نمونہ تختہ وصولباقی فصلواری تعلقہ ضلع بابتہ سنہ

نشان	بابت فصل	مطالبہ			وصول			باقی			جملہ حالات التوا فصل		کیفیت
		بقایا فصول سابق	فصل حال	جملہ	بابت بقایا	بابت فصل حال	جملہ	بابت بقایا	بابت فصل حال	جملہ	مطالبہ	حال	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

قسط بندی بحالت مجبوری کاشتکاری

دفعہ (۱۲) اگر کسی تحصیلدار کو یہ معلوم ہوجائے کہ کاشتکار اپنے ذمہ کی رقم مالگزاری نہیں ادا کرسکتا ہے اور ایسے کاشتکار کو ادائی رقم مالگزاری کے لئے مہلت دیجانے کے وجہ موجہ موجود ہے تو تحصیلدار کو چاہئے کہ اس کے نسبت اول تعلقدار ضلع متعلقہ کے پاس رپورٹ پیش کریں۔ ایسے رپورٹ پیش ہونے پر اول تعلقدار کو اختیار حاصل رہیگا کہ رقم مالگزاری برآیندہ کرکے باقساط وصول کرنے کا حکم دیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ جو مدت اقساط اول تعلقدار ضلع مقرر کریں وہ تین سال سے زاید نہ ہو۔ اگر کسی مقدمہ میں تین سال سے زاید مدت کے لئے اقساط مقرر کرنے کی ضرورت ہو تو ہر ایسے مقدمہ محکمہ ہذا کے توسط سے سرکار اسکی منظوری حاصل کرلینا ضرورت نہ ہوگا واضح رہے کہ تین سال کے لئے قسط بندی کا اختیار جو دیا جارہا ہے وہ صرف اول تعلقداران اضلاع کے لئے ہے وہ اپنے ضلع کی رقم مالگزاری کے وصول کرنے کے ذمہ دار ہیں یہ اختیار کسی عہدہ دار کو حاصل رہیگا جس کا درجہ اول تعلقدار سے کم ہو۔

دیکھو گشتی معتمدی مال نشان (۲۹) ۱۳۱۷ف

برآیندگی مطالبہ کیلئے سررشتہ مال کے اختیارات

دفعہ (۱۳) بپابندی ان شرائط کے جو سرکار سے مقرر ہوئے ہیں یا آیندہ ہوں فی تعلقدار دس ہزار کی رقم ایکسال برآیندہ رکھنے کی

پیچ پرکرتا (فرمان اعلیحضرت ۱۰ ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۸ھ

تعلقدار اول کا اقتدار نسبت انعام ترغیبی | دفعہ (۱۴) اوس پٹیل کو جس نے وصول مالگزاری میں بہت زیادہ کوشش کی ہو بطور ترغیب دو ڈھائی روپیہ کی دستناویز بطور انعام دینا تعلقدار اول کے اقتدار میں ہوگا۔

مراسلہ معتمدی مال نشان (۵۵۹) بابتہ سنہ ۱۳۰۴ھ صوبہ دار شرقی نشان (۲۱) سنہ ۱۳۰۴ھ

واپسی رقم فاضل دفعہ (۱۵) واپسی رقم فاضل وصول داری دستنبد کے متعلق زمانہ دوران کارروائی مدت اقتدار منظوری محسوب ہونا چاہیے۔

دیکھو گشتی معتمدی مال نشان (۱۲) مورخہ ۷ اسفندار سنہ ۱۳۱۱ف

مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۳ آذر م ۲۹ شعبان سنہ ۱۳۱۶ف سنہ ۱۳۲۴ھ

نشان (۲)

مقدمہ۔ تقابایا مالگزاری اراضی میں کھیتوں کے ہراج کی منظوری کا اختیار

قدیم امتیاز جو درمیان میراثی اور دوسرے کھیتوں کے بجاوہ مالک کی پیمائش اور بندوبست ہو جانے سے معدوم ہو چکا۔ جملہ کھیت اس وقت میں درحقیقت میراثی ہیں۔ پٹہ دار کو میراثی حق اون کے قبضہ کا بشرط برابر ادا کرنے دہارہ زمین کے حاصل ہے۔ لہذا عالیجناب سر مہاراجہ یمین السلطنت پیشکار و مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ آئندہ سے تقابایائے مالگزاری اراضی میں کھیتوں کے ہراج کی منظوری دوم سوم تعلقداراں پر نہ چھوڑ دینی چاہیے بلکہ ہر ایک مقدمہ میں اول تعلقدار ہی کی منظوری ہونی ضرور ہے فقط

مندرجہ جریدہ مورخہ ۲ دی سنہ ۱۳۱۶ف صفحہ ۲۳ جز اول۔

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۳ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف

نشان (۲۲) م ۱۲ صفر سنہ ۱۳۲۵ھ

مقدمہ۔ وصول بقایائے مالگزاری از رعیت علاقہ پائیگاہ۔

مقدمۂ مندرجۂ عنوان میں بذریعہ رزولیوشن مال فینانس نمبر(۱) مورخہ ۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۲۴ف یہ حکم جاری ہوا ہے کہ پائیگاہ علاقہ کا۔ کاشتکار اس غرض سے دیوانی کے علاقہ میں روپوش ہوجائے یا سکونت اختیار کرے کہ رقم علاقہ پائیگاہ ادا نہ کرے تو تحصیلدار علاقہ خالصہ کو ضرور ہوگا کہ عہدہ داران پائیگاہ کی تحریر شخص روپوش شدہ کی جائداد کو اگرچہ ہو ضبط اور حسب ضابطہ ہراج کرکے اوس کی رقم ادائی بقایا کے لئے روانہ کرے۔ بشرطیکہ بقایا تاریخ مطالبہ سے بارہ مہینے سے زیادہ کا نہ ہو۔ اسی طرح سے اگر خالصہ کا عہدہ دار جس کا درجۂ نائب تحصیلدار سے کم نہ ہو جو کچھ جاری کرے بلا عذر اوس کی تعمیل کریں اور یہی احکام صرف خاص اور اُن تمام جاگیرات سے متعلق ہیں جن کو اپنے علاقوں میں اختیارات عدالتی حاصل ہیں۔ اب تحریک اول تعلقدار صاحب ضلع محبوب نگر پر بنائے جواب معتمد صاحب علاقہ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم یہ بحث ہوتی ہے کہ جو شرط حکم مصرحہ بالا میں بقایا کے تاریخ مطالبہ سے بارہ مہینے سے زیادہ کے نہ ہونے کے متعلق درج ہوئی ہے وہ صرف علاقہ پائیگاہ سے متعلق درج ہوئی ہے۔ وہ صرف علاقہ پائیگاہ سے متعلق ہے یا علاقہ پائیگاہ خالصہ دونوں پر واجب العمل ہے۔

عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی بملاحظہ تحریک و عذر پیش شدہ ارشاد فرماتے ہیں کہ پائیگاہ وغیرہ کے لئے بارہ مہینے کی مدت کے مقرر کرنے سے غرض یہی تھی کہ مقامی عہدہ داروں بغیر استصواب کرنے کے احکام بالادست سے رقم مالگزاری کے وصول کرنے میں آسانی اور سہولت ہو اگر اہالیان پائیگاہ وغیرہ کو کسی ایسی رعایائے قاصر پر رقم کا مطالبہ ہو جو بارہ مہینے سے بقایا نہیں ہے ایسی صورت میں غالباً سرکار اُن کے امداد کرنے سے انکار نہ کریگی۔ لیکن ایسی صورت میں وہ عہدہ داران خالصہ تعمیل کنندہ کی طرف سے حکام بالادست علاقہ خالصہ کے پاس رپورٹ دیکر حکم حاصل کرنا ضرور ہوگا۔

سرکار عالی کے تقایا کے لئے بارہ مہینے کی کوئی قید نہیں ہے۔ لہذا منجانب علاقہ پائیگاہ وغیرہ بلالحاظ تقایائے سرکار عالی اندرون ایک سال یا زاید از آن اوس کے وصول میں مدد دینا لازمی وضرور ہے۔

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۵ خورداد ۱۳۱۵ف جزو اول ط ۳۹۶

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۵ فروردی ۱۳۲۵ف

نشان (۴۳) نشان مثل صیغہ ۱۳/۱ کلیات باتیہ ۱۳۲۵ف

مقدمہ۔ تجاویز نسبت رقبہ زاید برآمدہ در موضع قولی۔

ذریعہ گشتی دفتر ہذا نشان (۷۴) مورخہ ۶ مہر ۱۳۲۲ف حکم دیا گیا ہے کہ اگر دیہات اجارہ دار میں قولدار نے شرایط مندرجہ قول کی تکمیل کی ہو اور اراضی قابل کاشت مندرجہ قول کا ایک ثلث رقبہ مزروع کیا ہوا اور موضع مذکور میں اراضی مندرجہ قول سے زاید رقبہ برآمد ہو تو اوس صورت میں اجارہ کے نام کل اراضی قول کا دوچند رقبہ باخذ نصف محاصل بالمقطعہ بحق سرکار قولدار واگذاشت کیا جائے اور قول رقبہ کے دوچند سے زاید رقبہ مزروعہ ایک معینہ مدت کے لئے رعایتی دہارے پر مقطعہ دار کو دیا جاوے اور غیر مزروعہ رقبہ دہارہ میں ایک درجہ کی رعایت کیساتھ قولدار کو پٹہ دیا جائے۔

اب ناظم صاحب جنگلات نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ اجارہ داروں کو رقبہ قول کے دوچند سے زیادہ رقبہ صرف اُس وقت پٹہ پر مل سکے گا جب کہ کوئی اور اعتراض یا وجہ دست اندازی موجود نہ ہو اور استدعا کی ہے کہ گشتی مذکور کی ترمیم کیجاوے۔

چونکہ ناظم صاحب جنگلات کی یہ رائے نہایت مناسب ہے لہذا بصراحت گشتی مذکور حسب ذیل احکام جاری کیے جاتے ہیں۔

(۱) ۔ اگر قولدار شرایط مندرجہ قولی کی تکمیل کرے اور رقبہ قابل کاشت مندرجہ

قول کے ثلث حصہ اراضی کو مزروعہ کردے ۔ تو اوس کے نام موضع قولی کی کل
اراضی مزروعہ و غیر مزروعہ مندرجہ قول کے دوچند اراضی باخذ نصف رقم مشخصہ
بندوبست بطور بالمقطعہ دوام کے لئے بحال جاوے گی اور ہر تجدید بندوبست
پر اوس کے دہارہ میں تغیر و تبدل ہوتا رہے گا ۔

ف ۳ ۔ رقبہ قولی کے دوچند سے زاید اراضی کا پٹہ قولدار کے نام اُس صورت میں
ہوسکے گا کہ جب کہ کوئی اور اعتراض یا وجہ دست اندازی موجود نہ ہو ۔

ف ۴ ۔ جو اراضی دوچند رقبہ قولی سے زاید مزروعہ ہو بشرطیکہ فقرہ (۳) اُس کا نصف
دہارہ تاریخ ختم مدت قول سے (۱۵) سال تک لیا جائے گا اور اُس کے بعد سالم
دہارہ وصول ہوگا ۔

ف ۵ ۔ بشرط فقرہ (۳) متذکرہ اراضی غیر مزروعہ کا پٹہ اجارہ دار کے نام رعایتی
دہارہ سے کیا جائے گا ۔ اگر یہ رعایتی دہارہ صرف ایک بندوبست تک وصول ہوگا
بندوبست ثانی میں اراضی پٹہ کا سالم محاصل حسب مشخصہ بندوبست وصول ہوگا
پس حسبہ تعمیل ہو فقط

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۴ آذر سنہ ۱۳۲۹ ف م ۵ صفر سنہ ۱۳۳۸ ھ

نشان (۴) نشان مثل صیغہ کلیات ۱۳۵/۹۵ بابتہ سنہ ۱۳۲۸ ف

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ممالک محروسہ سرکار عالی ۔

مقدمہ ۔ بقایاے مالگزاری کے وصول میں جہاں تک دوسرے طریقوں سے وصول ہوسکے
گا زرے بھینس حتی الوسع ہراج نہ کی جائیں ۔

کاشتکاروں کے بقایا کے مطالبہ کی نسبت جو احکام نافذ ہیں اونکی تعمیل میں
اون کے ایسے مویشی قرقی و نیلام سے مستثنیٰ ہیں جو اُن کے پیشہ وزراعت میں
معاش پیدا کرنے کے لئے ضروری ہیں اور اِن کے احکام کی رو سے صرف بیل

اور کھلگوں کو مستثنیٰ کرے۔ گائے۔ بھینس اور دودھ دینے والے بچے جو عنقریب کاشتکاری میں کارآمد ہوں قرق و نیلام کئے جاتے ہیں بیان یہ کیا جاتا ہے کہ چونکہ ایسے مویشی یعنے گائے۔ بھینس بھی پیشہ زراعت میں معاش پیدا کرنے کے لئے بوجوہ معقول ذریعہ ہیں۔

(١) ان کا پیشاب۔ گوبر۔ کھاد کے لئے کام آتا ہے اور تجربہ سے ثابت کیا گیا ہے کہ بمقابلہ نر کے مادہ کا پیشاب تیز اور زیادہ مفید ہوتا ہے۔

(٢) ان کے بچہ کشتی سے زراعت میں مدد ملتی ہے۔

(٣) ان کے دودھ و چھاچھ سے گھر کا اور اُن کے نوکروں کا کھانا نکلتا ہے

(٤) ان کے چمڑوں سے بہت سے کام حاصل ہوتے ہیں۔ تنگ و چرم تیار ہوتے ہیں رسّے بنائے جاتے ہیں۔

(٥) اور بھی ضروریات کاشتکاری اُن سے رفع ہوتے ہیں اور بھینس کو بھی کبھی ناگر میں چلایا جاتا ہے لہذا کاشتکاروں کے ایسے گائے۔ بھینس اور بچھڑے جو صرف اُن کے گھر کارآمد ہوں اور اِن سے تجارت ہوتی ہو۔ قرق و نیلام سے مستثنیٰ ہوں تو ایک بڑی امداد اور رعایا پروری ہوگی۔ خصوصاً جبکہ موجودہ زمانہ میں ہر ایک قسم کے تقاوی وغیرہ سے اُن کی رعایت کی جارہی ہے۔ اگرچہ احکام نافذہ کی رو سے وہی جانور قرق و ہراج سے مستثنیٰ رکھے جائیں گے جو خاص کر کشاورزی کا کام دیتے ہوں یعنی ناگر۔ بکر چلانا موٹ کشی۔ گائے بھینس مستثنیٰ نہیں ہوسکتے لیکن وصول کنندہ کو چاہئے کہ جہاں تک دوسرے طریقوں سے مطالبہ سرکاری وصول ہوسکے مویشی یعنے گائے۔ بھینس بھی حتی الوسع ہراج نہ کرنی چاہئیں مگر دوسری اور کوئی صورت نہ ہو تو چارہ نہ ہوگا۔ پس حسبہ عمل کیا جائے فقط شرح دستخط

خلیل اللہ مددگار معتمد مال

مندرجہ جریدہ مورخہ ٢ ماہ اسفندار ١٣٢٩ ف جلد ١٥ جزو اول صفحہ ٣٩٨ تا ٣٩٩ نمبر ١٧

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۱ بہمن ۱۳۳۴ ف

نشان (۶) نشان مثل ۳۴/۹۵ کلیات بابتہ ۱۳۳۴ ف

مقدمہ ـ تصفیہ حقوق اجارہ موضع ـ

ابتداً ذریعہ گشتی نشان (۲۷) بابتہ ۱۳۳۳ ف حکم دیا گیا تھا کہ اگر تمام شرائط قولدار کی طرف سے پورے ہوچکے ہوں اور رقبہ کی زیادتی کے سوائے قولی موضع میں دست اندازی کی کوئی وجہ نہ ہو تو مزروعہ رقبہ قابل الزراعت ملا کے اتنا رقبہ قولدار کے حق میں شرائط و قواعد قول کے مطابق بالمقطعہ یا خذ نصف محاصل واگذاشت کیا جائے جس کی تعداد رقبہ مندرجہ قول کے دوچند سے زیادہ نہ ہو

اس کے بعد ذریعہ گشتی نشان (۴۲) بابتہ ۱۳۳۵ ف گشتی متذکرہ بالا کی صراحت حسب ذیل کی گئی کہ اگر قولدار شرائط مندرجہ قول کی تکمیل کرے اور رقبہ کاشت طلب مندرجہ قول کے ثلث حصہ اراضی کو مزارع کرائے تو اوسکے نام موضع قولی کی کل اراضی مزروعہ و تخمیر مزروعہ مندرجہ قول کی دوچند اراضی باخذ نصف رقم مشخصہ بندوبست بطور دوام کیلئے بحال کی جائے گی۔

ف ۳۔ رقبہ قول دوچند سے زاید اراضی کا پٹہ قولدار کے نام اوس صورت میں ہوسکیگا جبکہ کوئی اور اعتراض یا وجہ دست اندازی موجود نہ ہو۔

اس کے بعد ذریعہ گشتی نشان (۱۱) بابتہ ۱۳۳۴ ف ان ہر دو گشتیات متذکرہ صدر کی توضیح حسب ذیل کی گئی کہ گشتی نشان (۴۲) بابتہ ۱۳۳۵ ف محض اوس اراضی سے متعلق یہ شرط لگادی گئی ہے کہ سرکاری ضرورت نہ ہو تو میعاد ایک بندوبست کے لئے ایک دوچند تخفیف دہارہ سے پٹہ دیا جائیگا۔ البتہ اس گشتی میں دوچند کے ساتھ قابل زراعت کے الفاظ متروک ہوگئے ہیں اس سہو کتابت کی وجہ سے گشتی نشان (۲۷) بابتہ ۱۳۳۳ ف کے مندرجہ احکام سے زائد قولوں میں رعایت ہونے لگی اس لئے گشتی نشان (۴۲) بابتہ ۱۳۳۵ ف بحالہ قایم رکھی جاکر

اُوسکے فقرہ (۲) کی توضیح و اندراج حسب ذیل کی جاتی ہے۔ اگر قولدار شرائط مندرجہ قول کی تکمیل کرے تو اوس کے تمام موضع قولی کے قابل الزراعت رقبہ اراضی مندرجہ قول کے دوچند رقبہ تک باخذ نصف محاصل مشخصہ بندوبست بطور بالمقطعہ ودوام کے لئے بحال کیا جائے۔ اور گشتی نشان (۴۷) باتبہ ۱۳۲۴ ف کے مفہوم کے خلاف جسقدر اقوال کے بالمقطعہ کے تصفیہ میں زائد اراضی قولداران پر بحال کیگئی ہے اوس کی فوری اصلاح کیجائے تاکہ نقصان سرکاری ہے۔

اب اس خصوص میں اجارہ دار کی ایک درخواست وصول ہوئی ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ از روئے قول جو معاہدہ مابین اجارہ دار اور سرکار ہوا ہے اسکے لحاظ سے کل موضع بطور بالمقطعہ ملنا چاہیے تھا کہ اراضی مندرجہ قولنامہ کے دو چند موضع کا رقبہ کم تھا چنانچہ صوبہ داری اور دفتر اپیشل عہدہ دار اجارہ سے بھی حسبہٗ تصفیہ عمل میں آیا لیکن سرکار سے ذریعہ گشتی نشان (۱۱) باتبہ ۱۳۲۴ ف پر اجرا کیا گیا کہ اراضی قابل زراعت کا دوچند بطور بالمقطعہ عطا کرے جسکی وجہ سے سائل کو صرف (سمار) بیگہ زمین بالمقطعہ عطا ہوئی ہے یہ امر بھی قابل غور ہے کہ اصل قول نامہ کی پابندی جسطرح اجارہ دار پر لازم ہے اوسی طرح اُس کے وعدول کا ایفا بھی سرکار پر ضروری ہے دوسرے یہ کہ اجارہ دار نے ہزارہا روپیہ صرف کرکے اراضی قابل زراعت کے علاوہ ناقابل کاشت زمین کو مزروع کیا اور موضع کی آبادی و ذرائع آب پاشی درستی میں کثیر مصارف اور محنت برداشت کی اوس کا صلہ کچھ بھی عطا نہ کیا جائے۔ بلکہ صرف اراضی قابل زراعت کے مزروع ہونے تک اُس کا معاوضہ دیا جانا۔ کسقدر ناانصافی ناجائز بھی ہے اس سے قبل عملدرآمد تھا کہ اراضی مندرجہ قول کا دوچند بطور بالمقطعہ عطا ہوا کرتا تھا مگر اسکی تنسیخ گشتی نشان (۱۱) باتبہ ۱۳۲۴ ف کے نفاذ سے ہوگئی اور اصولاً ہر احکام کی تعمیل اوس وقت ہوا کرتی ہے جبکہ وہ نافذہ ہوں اور جس زمانہ میں اوسکا وجود نہ ہو اوس زمانہ میں بھی اس کا عمل کرنا سراسر ناانصافی ہوگی لہذا تاریخ صدور گشتی سے

عمل کرکے احکام صادر فرمائے جائیں کہ احکام ماقبل پر احکام مابعد کا اثر نہیں پڑ سکتا۔ تعلقدار صاحب ضلع عادل آباد نے بھی استفسار فرمایا ہے کہ بلحاظ احکام حالیہ حسب گشتی (۱۱) بابتہ ۱۳۲۴ف رقبہ قابل الزراعت مندرجہ قول کا دوچند دینے حکم صادر ہوا ہے مگر اب اس امر کے تصفیہ کی ضرورت ہے کہ۔

(۱) تاریخ نفاذ گشتی سے رقم پٹہ بالمقطعہ کا عمل کیا جائے یا تاریخ مدت قول سے

(۲) جو مواضع کہ بلحاظ اقتدارات ضلع قطعی فیصل ہو چکے ہیں اون کے متعلق کیا عمل ہونا چاہئے۔

عذر اجارہ دار و تحریک ضلع ایک حد تک واجبی ہے ماقبل نفاذ گشتی نشان ۱۱ جو نقدی رعایت اجارہ دار کے ساتھ تحت احکام نافذ الوقت حکام مجاز کی منظوری سے عمل میں آئی ہو اوس کو واپس لینا نہ صرف اصول انصاف کے خلاف ہے۔ بلکہ اغراض رعایا پروری موجب بے اعتمادی احکام سرکار ہوگا۔ لہذا عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ گشتی نشان (۳۴) بابتہ ۱۳۲۵ف اور گشتی نشان (۱۱) بابتہ ۱۳۲۴ف کے درمیانی مدت میں جو نقدی رعایت اجارہ داروں کے ساتھ ہوئی ہے اوس میں کوئی ردوبدل نہ کیا جائے۔ اس حکم کا کوئی اثر گشتی نشان (۱۱) بابتہ ۱۳۲۴ف کے فقرہ آخر پر نہیں پڑ گیا۔ یعنے گشتی نشان (۷۴) بابتہ ۱۳۲۳ف کے مفہوم کے خلاف جو زاید اراضی قولداروں پر بحال کی گئی ہے اوس کی اصلاح ضرور کیجائے گی۔

شرحد ستخط مددگار معتمد مال

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۰ بہمن ۱۳۳۵ف

نشان (۷) نشان مثل ۱۱/۱۵ کلیات بابتہ ۱۳۳۷ف

مقدمہ۔ انتظام جائداد کہاتہ دار متوفی

ایک کارروائی کے ضمن میں دیکھا گیا کہ ایک پٹہ دار جس کے قبضہ میں ۵ بیگر

۱۴ کنعد اراضی محاصلی عہ اور ایک مکان مالیتی اندازاً (مار) روپیہ تھا دو نابالغ بچے
چھوڑ کر فوت ہوگیا۔ اس واقعہ کے ہوتے ہی ان نابالغ بچوں کے ماموں نے
اس اراضی اور مکان دونوں کو بعجلت فروخت کرکے ان دونوں کو لیکر علاقہ
انگریزی میں اپنے وطن کو چلاگیا چونکہ نابالغوں کے ماموں کا متوفی کی جائداد کے
ساتھ یہ عاجلانہ برتاو بدنیتی اور ناجائز تمتع کا قیاس پیدا کرتا تھا اس لئے تحصیل
نے بخیال اس کے کہ نابالغوں کے حقوق کی حفاظت سرکار کے ذمہ ہے باجازت
ضلع متوفی کی جائداد کو خریداروں کے قبضہ سے لیکر اپنی نگرانی میں لے لیا۔

اس جائداد کے خریداروں کے منجملہ ایک خریدار نے محکمہ ہذا میں استدعا کی کہ
تحصیل کے بے اختیار حکم سے بلا تصفیہ عذرات کے سائل قبضہ اراضی سے بیدخل
کردیا گیا ہے۔ اگر حسب رائے تحصیل جائداد متنازعہ نابالغ کورٹ کی نگرانی میں لینے
کے قابل ہوسکتی ہے تو پہلے اس امر کا تصفیہ فرمایا جائے کہ آیا جائداد سائل ملک
ہے نابالغوں کی مقدار مالیت جس کو کورٹ کی نگرانی میں لینے کے بحث ہے۔ عہ
روپیہ محاصل کی اراضی ہے اور ایک خام مکان مالیتی سہ ماعہ ہے جسکو
سائل نے بمعاوضہ (للعہ) کلدار بطریق بیع جائز حاصل کیا ہے۔

اس درخواست کے وصول ہونے پر جب صدر نظامت سے دریافت کیا گیا
تو جواب ملا کہ اس مقدمہ میں صرف بیع کی بناء پر اسطرح ناجائز قبضہ کی کوشش
ہو رہی ہے تو حقوق نابالغین کی حفاظت ضروری ہے۔

بالآخر یہ کارروائی عالیجناب مہاراجہ سر یمین السلطنتہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی
کے ملاحظہ میں پیش ہونے پر ارشاد شرف صدور لایا ہے کہ تعلقداروں کا یہ اصولی
خیال صحیح ہے کہ تمام نابالغوں کا ولی جائز بادشاہ وقت ہے اور یہ اہل ہنود کا
ایک قدیم اور راسخ خیال ہے لیکن تعلقداروں کو اگزیکٹیو اختیارات حاصل
نہیں ہیں جو کچھ بھی وہ کرسکتے ہیں صرف اس قدر کہ۔

(۱) قانون ولایت کے تحت واقعات مقدمہ کو عدالتہائے قانونی کی نوٹس

نوٹس میں لائیں اگر عدالت نابالغ کے رشتہ داروں میں سے کسی ایک موزوں شخص کو ولی مقرر کردے تو فبہا ورنہ تعلقدار سرکاری حیثیت سے ولی مقرر کیا جاسکتا ہے یا

(۲) کورٹ آف وارڈز کو رپورٹ کردیں اس قاعدہ کا اطلاق اہم مقدمات میں ہوگا اور بجز خاص حالات کے کسی ایسی جائداد کے متعلق کارروائی نہیں کیجائے گی جس کی سالانہ آمدنی بیس (عـــــہ) ہزار سے کم ہو فقط

مددگار معتمد مال

نظائر امداد وصول زر مالگزاری بہ معاشداراں

(۱) احکام۔ جاگیرداروں کو وصول مطالبات نوکی رعایا میں امداد دیجائیگی۔ بشرطیکہ بقایا اندرون یکسال ہوا ورجو رقومات اس طرح خالصہ کی جانب سے وصول کیجائیں فی روپیہ ار پائی) حق سرکار وضعات کرلیا جائیگا اور امداد کے متعلق حکم دینا تعلقداران ضلع کی اختیار تمیزی پر منحصر ہے اگر رقم کے متعلق نزاع ہو تو ایسی رقم کی وصول میں امداد نہیں دی جاسکتی۔

مندرجہ مجموعہ قوانین مالگزاری جلد دوم دفعہ (۳۴۵ و ۳۳ ۱۵ و ۳۴ ۱۵ صـــ ۳۷۹

(۲) عام انعامدار کو بھی مثل جاگیرداروں کے کاشتکاروں سے رقم وصول کی امداد باخذ یک و نیم آنہ دی جائے گی۔

مندرجہ گشتی نشان (۳) مال واقعہ ۱۰ ردی ۱۳۳۶ف دکن لار پورٹ جلد ۶ ص ۱

(۳) منجانب درخواست گزاراں زمین تولداراں و مقطعہ داران و مستاجران و جاگیرداراں وغیرہ وصول رقم میں امداد دینے کی درخواست پیش ہو تو رقم وصول شدہ ذریعہ درخواست گزار کو ادا کئے جائیں گے۔

مندرجہ گشتی نشان (۱) مال مندرجہ محبوب الاحکام ۱۳۲۴ف صفحہ ۵۲ حصہ مال

(۴) مقطعہ دار کی ایسی درخواست کہ فریق ثانی وصول زر مالگزاری سے رک گیا ہے

[illegible] مشترک [illegible] کا حصہ [illegible]
[illegible] غیر قابض کو وصول مالگزاری کا حق نہیں ہے۔ خواہ [illegible]

[illegible] ۱۳۱۵ف صدر ۱۱۰ رفعہ مال

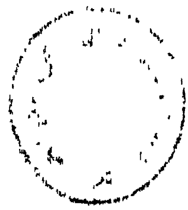
(۵) حصہ دار [illegible] جو اپنے حصہ اراضی جاگیر پر قابض ہے وصول زر تحصیل [illegible] مال سے [illegible] مدد دی جاسکتی ہے۔

سررشتہ کشتی نشان (۴) مال ۱۳۱۰ف

(۶) فیصلہ انعام کے ہونے تک ایک جاگیر پر کسی شخص قابض ہوں تو یہی سمجھا جائے گا کہ ہر حصہ دار اپنے حصہ کا قابض ہے اور اس کو وصول بقایات مالگزاری میں مدد دیجائے گی۔

سعید الدین احمد بنام شمس الدین احمد محبوب انتظار ۱۳۲۶ف [illegible] مرافعہ مال

جدید خلاصہ قانون مالگزاری اراضی متعلق امتحان پٹیل و پٹواریان دیہی ۔ قیمت ۔ عہ
جدید خلاصہ قواعد بندوبست [illegible] قواعد بندوبست ثانی معہ پیمائش پرت بندی و پانی کلاسنگ وغیرہ قیمت (عہ)



ہمارے کتبخانہ قانونی میں ہر امتحان کے کتب فروخت ہوتے ہیں

جدید گشتیات محکمہ فینانس سنہ ۱۱ تا ۳۲ ف	[illegible]	جدید قواعد موٹر کار	٦
″ ″ ″ سنہ ۳۳ و ۳۴ ف	[illegible]	″ دستور العمل امداد مقروض کاشتکاران	[illegible]
″ ″ ″ سنہ ۳۵ و ۳۶ ف	[illegible]	″ قانون ریکو سرکار عالی معہ احکام و معہ اول	[illegible]
″ ″ ″ سنہ ۳۷ و ۳۸ ف	[illegible]	قواعد وغیرہ صفحات (۲۵۴) (دوم)	[illegible]
″ ″ ″ سنہ ۳۹ و ۴۰ ف	[illegible]	جدید دستور العمل کروڑگیری معہ گشتیات سنہ ۲۸ تا ۳۴ ف	[illegible]
″ ″ ″ سنہ ۴۱ و ۴۲ ف	[illegible]	″ گشتیات کروڑگیری سنہ ۴۴ و ۴۵ ف	[illegible]
″ ″ ″ سنہ ۴۳ ۱۳ ف	[illegible]	″ ″ ″ معہ سرکیولر سنہ ۳۶ ۱۳ ف	[illegible]
گشتیات محکمہ صدر محاسبی سنہ ۱۱ تا ۲۵ ف	[illegible]	″ ″ سنہ ۳۷ ۱۳ ف	[illegible]
″ ″ ″ سنہ ۲۶ تا ۳۲ ف	[illegible]	قانون آبکاری معہ نظائر و گشتیات	[illegible]
″ ″ ″ سنہ ۳۳ و ۳۴ ف	[illegible]	جدید دستور العمل آبکاری معہ گشتیات	[illegible]
″ ″ ″ سنہ ۳۵ و ۳۶ ف	[illegible]	″ دستور العمل انعام معہ نظائر و گشتیات مال متعلقہ	[illegible]
″ ″ ″ سنہ ۳۷ و ۳۸ ف	[illegible]	خلاصہ قواعد بندوبست سرکار عالی	[illegible]
″ ″ ″ سنہ ۳۹ و ۴۰ ف	[illegible]	خلاصہ مجموعہ ضابطہ فوجداری ″	[illegible]
″ ″ ″ سنہ ۴۱ و ۴۲ ف	[illegible]	خلاصہ مجموعہ ضابطہ دیوانی ″	[illegible]
″ ″ ″ سنہ ۴۳ ۱۳ ف	[illegible]	خلاصہ مجموعہ تعزیرات ″	[illegible]
گشتیات محکمہ معتمدی مال سنہ ۲۹ تا ۳۲ ف	[illegible]	قواعد رجسٹری معہ قواعد دورہ متعلقہ	۱۲
″ ″ ″ سنہ ۳۳ تا ۳۶ ف	[illegible]	عہدہ داران وغیرہ	
″ ″ ″ سنہ ۳۷ تا ۳۹ ف	[illegible]	مجموعہ گشتیات محکمہ نظامت آبکاری سنہ ۱۳ تا ۱۴ ف	[illegible]

خلاصہ قانون مالگزاری اراضی [illegible]

ملنے کا پتہ { محمد برہان الدین تاجر کتب قانونی
اندرون نیا پل
حیدرآباد دکن